ABC CERTIFIED

لاہور، اسلام آباد/راولپنڈی، گوجرانوالہ، پشاور اور کراچی سے شائع ہونے والا قومی اخبار

لاہور

چیف ایڈیٹر منور احمد

Daily SAMA

روزنامہ

سما

ایڈیٹر: عاطف سعید

جلد 10	بدھ 6 دسمبر 2017، 17 ربیع الاول، 23 مگھر 2074 ب صفحات 12 قیمت 10 روپے	شمارہ 291

سٹرابیری کی دیکھ بھال

پودوں کی جڑیں بہت چھوٹی ہوتی ہیں اس لئے ہمیشہ ہلکی گوڈی کرنی چاہئے تاکہ گوڈی کے دوران جڑوں کو نقصان ہونے کا اندیشہ نہ ہو

نوید عصمت کاہلوں

سٹرابیری ایک پھلدار چھوٹا پودا ہے جسے سائنسی زبان میں اس کو فریگیریا نانا سا (Fragaria annanasa) کہا جاتا ہے۔ یہ ایک دیدہ زیب خوشبودار اور بہت نازک پھل ہے جس کے بیج پھل کے باہر کی سمت ہوتے ہیں جبکہ گودا اندر ہوتا ہے۔ اس کا پھل کھانے کے علاوہ جیم، جیلی، مربہ، چٹنی وغیرہ بنانے کے کام آتا ہے۔ پھل نرم، رنگ گلابی سے سرخ اور شکل مخروطی ہوتی ہے۔ اس کا پھل اپنی مٹھاس اور معمولی ترش ذائقے کی وجہ سے دنیا بھر میں مقبول ہے۔ حیاتین "ج" عام پھلوں کی نسبت وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ انسانی خوراک اور طبی خواص کے حوالے سے یہ پھل خاص مقام رکھتا ہے۔ دنیا میں سٹرابیری کی کاشت امریکہ، ترکی، سپین، مصر اور جنوبی کوریا میں ہوتی ہے۔ پاکستان میں 1951 میں اس کی ترقی دادہ اقسام درآمد کی گئیں اور تجربات کے بعد ان میں سے صرف 2 اقسام کلفلانیک اور مشتری کی سفارش کی گئی مگر پھل کو کوئی خاص پذیرائی حاصل نہ ہوئی لیکن اب اس پھل کی کاشت میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ پچھلے چند سالوں سے اس پھل کی کاشت صوبہ پنجاب میں شیخوپورہ، ننکانہ صاحب، گوجرانوالہ، سیالکوٹ، گجرات، لاہور، قصور، منڈی بہاالدین، سرگودھا، راولپنڈی، جہلم اور چکوال کے علاقوں میں ہو رہی ہے جبکہ صوبہ خیبر پختونخوا میں اس کی کاشت ضلع سوات، ایبٹ آباد، مانسہرہ، ہری پور، مردان، چارسدہ اور پشاور کے علاقوں میں ہو رہی ہے۔ انسانی خوراک اور طبی خواص کے حوالے سے یہ پھل خاص مقام رکھتا ہے۔ پاکستان میں 1951 میں اس کی ترقی دادہ اقسام درآمد کی گئیں اور تجربات کے بعد ان میں سے صرف دو اقسام "کلفلانیک اور مشتری" کی سفارش کی گئی۔ (پھل سبزیات اور مصالحہ جات کی شماریات، پاکستان 14-2013)۔ سٹرابیری کی اچھی پیداوار لینے کے لئے ضروری ہے کہ کھیت میں موجود جڑی بوٹیوں کی مسلسل تلفی کی جائے اور 10 سے 12 دن کے وقفے سے ہلکی گوڈی کی جائے۔ پودوں کی جڑیں بہت چھوٹی ہوتی ہیں اس لئے ہمیشہ ہلکی گوڈی کرنی چاہئے تاکہ گوڈی کے دوران جڑوں کو نقصان ہونے کا اندیشہ نہ ہو۔ سٹرابیری کے ساق رواں (Runner) اور پھل کی بڑھوتری کے لئے نامیاتی اور غیر نامیاتی کھادوں کی مناسب مقدار میں ضرورت ہوتی ہے اس مقصد کے لئے زمین کا تجزیہ کروانا بہت ضروری ہے تاکہ کھادوں کی مناسب مقدار کا تعین کیا جا سکے۔ زمین کی تیاری کے دوران 4 بوری سنگل سپر فاسفیٹ (SSP) ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ اور آدھی بوری یوریا ڈالی جائے اور یوریا کی بقیہ آدھی بوری پھول نکلنے کے وقت ڈالی جائے۔ ساق رواں (Runner) لگانے کے فوراً بعد آبپاشی ضروری ہے اس کے بعد ضرورت کے مطابق 7 سے 10 دن کے وقفے سے پانی لگایا جائے۔ اگر پانی صحیح مقدار اور صحیح وقت پر نہ لگایا جائے تو پودوں کی نشوونما متاثر ہوتی ہے اور پھل بھی کم لگتا ہے۔ جب پھول اور پھل بن جائیں تو موسم اور زمین کی خاصیت کو مدنظر رکھتے ہوئے 4 سے 5 دن کے وقفہ سے آبپاشی جاری رکھی جائے تاکہ پھلوں کی نشوونما اچھی طرح سے ہو سکے۔ آبپاشی اتنی مقدار میں کی جائے کہ پانی کھیلیوں پر چڑھنے نہ پائے۔ یہ ان اقسام کے لئے لازمی ہے جو ماہ جون میں پھل دیتی ہیں۔ سٹرابیری کے پودوں کا قد چھوٹا ہونے کی وجہ سے پھل زمین کے ساتھ لگ جاتا ہے جس کی وجہ سے پھل کی رنگت اور کوالٹی خراب ہو جاتی ہے۔ اس لئے اگر پودوں کے نیچے زمین پر پرالی یا پھٹین پلاسٹک بچھا دیا جائے تو پھل زمین کے ساتھ نہیں لگتا جس سے کوالٹی اور رنگت اچھی رہتی ہے اور منڈی میں اچھے دام ملتے ہیں۔ پنجاب میں سٹرابیری محدود پیمانے پر کاشت ہو رہی ہے اس لئے بیماریوں اور کیڑوں کا حملہ بہت کم ہوتا ہے۔ جڑ کی سڑن (Phytophthora)، منہ سڑی (Anthraxnose) اور پھپھوند سے لگنے والی بیماریاں (Rhizocotonia) نوٹ کی گئی ہیں۔ ان بیماریوں کے تدارک کے لئے کاشتکار بروقت آبپاشی کے ساتھ پھپھوندکش زہر تھائیو فینیٹ میتھائل کا استعمال کریں۔ تنے کی سنڈیوں کے انسداد کے لئے محکمہ زراعت پنجاب کے ماہرین کے مشورہ سے زہروں کا سپرے کیا جائے۔ سٹرابیری کے تیار شدہ پھل کو گلہری کے علاوہ پرندے خاص طور پر کوے اور طوطے بہت زیادہ نقصان پہنچاتے ہیں۔ پھل تیار ہونے پر کھیت کے قریب ڈھول یا پوٹاش کے استعمال سے شور کیا جائے تاکہ پرندے ڈر کر اڑ جائیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں پرندوں کو کنٹرول کرنے کے لئے پورے کھیت پر جال لگا دیا جاتا ہے جس سے پوری فصل پرندوں کے حملے سے محفوظ رہتی ہے۔ ایک دفعہ خریدا ہوا جال 4 سے 5 سال تک استعمال کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆